احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 17 جنوری 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 17 جنوری 2008ء 7 محرم 1429 ہجری 17 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 15

حضرت حسینؓ کے اقوال

حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

سچائی عزت ہے، جھوٹ عجز ہے، راز امانت ہے، حق ہمسائیگی قرابت ہے، امداد دوستی ہے، عمل تجربہ ہے، حسن خلق عبادت ہے، خاموشی زینت ہے، بخل غربت ہے، سخاوت دولت مندی ہے اور نرمی عقل مندی ہے۔

(تاریخ الیعقوبی جلد 2 ص 246 احمد بن ابی یعقوب بن جعفر دار صادر- بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت امام حسینؓ کی شہادت

امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 336)

حضرت امام حسینؓ و حسنؓ ائمۃ الہدیٰ

حضرت امام حسین اور حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کے رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 364-365)

حضرت امام حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے ثنا خواں

ہم تو دونوں کے ثنا خواں ہیں۔ اصلی بات یہ ہے کہ ہر شخص کے جدا جدا قویٰ معلوم ہوتے ہیں۔ حضرت امام حسنؓ نے پسند نہ کیا کہ مسلمانوں میں خانہ جنگی بڑھے اور خون ہوں۔ انہوں نے امن پسندی کو مدنظر رکھا اور حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔ دونوں کی نیت نیک تھی۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 579-580)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆) مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر

☆) مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 27 جنوری 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ایڈمنسٹریشن بلاک میں دوپہر 12 بجے کے بعد مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت رجسٹریشن کروا لیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انگریزی زبان سیکھئے

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ تین ماہ کے سیشن کی کامیاب تکمیل کے بعد وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام نئے سیشن کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس سیشن میں مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق انگریزی زبان کے کورسز پڑھائے جائیں گے جن میں انگریزی زبان کا تعارف، روزمرہ ابتدائی بول چال اور بنیادی گرائمر سکھائی جائے گی۔

☆ انگریزی (لیول 1)

برائے واقفین اور واقفات نو، پرائمری تا مڈل کلاسز

☆ انگریزی (لیول 2)

برائے واقفات نو، میٹرک تا بی اے

☆ انگریزی (لیول 3)

ایڈوانس ٹیچرز ٹریننگ کلاس برائے خواتین

ان کورسز کی رجسٹریشن مورخہ 21 تا 24 جنوری 2008ء کو سہ پہر 4:30 بجے وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں کی جائے گی۔ والدین اور سیکرٹریان وقف نو محلہ جات زیادہ سے زیادہ واقفین اور واقفات نو کو ان کورسز سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کریں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

قرآن کریم پر عمل کرنے والوں کو فلاح کی بشارت دی گئی ہے

حضرت امام حسینؓ مفلح اور کامران ہوئے

حضرت مصلح موعود نے 14 جنوری 1929ء کو لاہور میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

دوسری بات قرآن پر عمل کرنے والوں کے متعلق یہ بیان کی کہ ...... جس مقصد کو لے کر وہ کھڑے ہوں گے، اسے ضرور پالیں گے۔ مفلحون کے یہ معنی نہیں کہ بڑے بن جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ قرار دے کر اعتراض کیا جاتا ہے کہ ہم تو دیکھتے ہیں۔ قرآن کو نہ ماننے والے دنیا میں حکومتیں کرتے ہیں، آرام و آسائش کی زندگی بسر کرتے ہیں، عزت وشوکت رکھتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں قرآن کو ماننے والے کوئی حقیقت نہیں رکھتے، پھر مفلح کس طرح ہوئے۔

مگر یاد رکھنا چاہئے قرآن نے یہ نہیں کہا کہ میرے ماننے والوں کو حکومت مل جائے گی، سلطنت حاصل ہو جائے گی۔ ایک وقت اور ایک زمانہ کے لئے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت بھی ملے گی۔ لیکن یہ کہیں نہیں کہا کہ دنیا کی حکومت ہی قرآن کی تعلیم پر چلنے والوں کا مقصد ہے۔ بلکہ یہ کہا ہے قرآن سے تعلق رکھنے والوں کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں روحانیت قائم کریں۔ اگر اس میں کوئی کامیاب ہو جائے تو وہ کامیاب ہو گیا، چاہے دنیا میں سب سے غریب ہی ہو۔

پس مفلح کے یہ معنی نہیں کہ کوئی مادی چیز مل جائے۔ بلکہ جس مقصد کو لے کر کھڑا ہو، اس میں کامیاب ہونے والا مفلح ہے۔ دیکھو **حضرت امام حسینؓ (شہید ہو) گئے اور بادشاہ نہ بن سکے۔ لیکن کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ ناکام رہے، ہرگز نہیں۔ وہ کامیاب ہو گئے اور مفلح بن گئے کیونکہ جس مقصد کو لے کر وہ کھڑے ہوئے تھے، اس میں کامیاب ہو گئے۔ ان کے سامنے یہ مقصد تھا کہ رسول کریم ﷺ کی نیابت کے بعض حقوق ایسے ہیں کہ جسے خدا تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوں، انہیں پھر وہ چھوڑ نہیں سکتا۔ اس میں ان کو کامیابی حاصل ہوگئی۔ ان کی شہادت کا یہ نتیجہ ہوا کہ گو بعد میں خلفاء ہوئے مگر ان کو خلفاء راشدین نہیں کہا گیا۔ کیونکہ حضرت امام حسین کی قربانی نے بتادیا کہ خلافت بعض شرائط سے وابستہ ہے۔ یہ نہیں کہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت آجائے وہ خلیفہ بن جائے۔ اس طرح دین کو بہت بڑی تباہی اور بربادی سے بچالیا۔ اگر یہ نہ ہوتا تو یزید کے سے انسان کے اقوال اور افعال پیش کر کے کہا جاتا یہ اسلام کے خلفاء کی باتیں ہیں اور اس طرح دین میں رخنہ اندازی کی جاتی۔**

پس اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والا مفلح ہوتا ہے، خواہ ایک شہادت چھوڑ سو شہادتیں اسے حاصل ہوں۔ تو فرمایا اولٓئک علیٰ ھدی من ربھم ...... ایسے انسان کو فلاح نصیب ہو جاتی ہے اور ہدایت اس کے ماتحت آجاتی ہے۔ اس کے کلام میں تاثیر، برکت اور نور ہوتا ہے۔

(انوار العلوم جلد 10 ص 527)

☆☆☆☆☆☆

کامیابی

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

۞ مورخہ 12 جنوری 2008ء کو مریم گرلز ہائی سکول کی طالبات نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جھنگ صدر میں ضلعی سطح پر منعقد ہونے والی سائیکل ریس میں حصہ لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دوئم پوزیشن حاصل کی۔ حصہ لینے والی طالبات کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1۔امۃ النصیر رباء بنت اصغر علی جماعت دہم
2۔امۃ السبوح سارہ بنت چوہدری فضل احمد جماعت دہم
3۔زیبا مریم بنت مبشر احمد چوہان جماعت نہم
4۔سلمیٰ بی بی بنت ظفر احمد جماعت نہم
5۔صباء رفیق بنت رفیق احمد جماعت ہشتم

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ وطالبات کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم منور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ارسلان یوسف صاحب ولد مکرم ڈاکٹر اسلم یوسف صاحب کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان نے مالی کیولر بیالوجی میں پی ایچ ڈی سکالرشپ کیلئے منتخب کیا ہے۔ موصوف مکرم محمد یوسف خان صاحب سابق ڈپٹی سیکرٹری اسلام آباد کے پوتے اور مکرم میجر احمد علی شیخ صاحب مرحوم آف ملتان کے نواسے ہیں جو میڈیکل یونیورسٹی وی آنا آسٹریا میں ڈاکٹریٹ کی ریسرچ کیلئے عنقریب روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی اعلیٰ تعلیم میں نمایاں اعزاز سے کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم پروفیسر عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم صوبیدار (ر) مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی نور (الف) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ مظفرہ مبشر صاحبہ زوجہ مکرم عبدالقدیر صاحب بھٹی کنری کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 5 سال بعد 8 جنوری 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی کا نام زونیرہ قدیر رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے والدین اور عزیزوں کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور وہ خادمہ دین ہو۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عبدالسلام طاہر ملک صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 29 دسمبر 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے حضور انور نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام راضیہ اسلام عطا فرمایا ہے بچی مکرم ملک محمد ممتاز صاحب لندن کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر نعیم احمد فضل صاحب فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے والدین اور تمام عزیزوں کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم سول ہسپتال حیدرآباد میں گردن توڑ بخار کی وجہ سے مورخہ 14 دسمبر 2007ء کو اپنے مولا کے حضور بعمر 29 سال حاضر ہو گئے۔ مرحوم کا جسد خاکی حیدرآباد سے ان کے آبائی گاؤں 184/7R بہاولنگر لایا گیا جہاں اگلے دن ان کی نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مرحوم کے ماموں مکرم نذیر احمد خادم صاحب ناظم انصاراللہ ضلع بہاولنگر نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک 10 ماہ کا بچہ اور والد کو چھوڑا ہے۔ مرحوم مکرم منیر احمد بسمل صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے پاکستان کے بھانجے تھے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

سانحہ اتحال

۞ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ولد مکرم چوہدری امین اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیڈن روڈ لاہور پراسٹیٹ کی لمبی اور تکلیف دہ بیماری کے بعد مورخہ 27 دسمبر 2007ء کو 80 سال کی عمر میں لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے آپ کی نماز جنازہ اگلے روز مورخہ 28 دسمبر کو بیت اقصیٰ ربوہ میں بعد نماز جمعہ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں جو تمام شادی شدہ ہیں اور جن سے 4 پوتے، 2 پوتیاں اور 5 نواسے اور ایک نواسی بھی یادگار چھوڑے ہیں۔

مرحوم خاکسار کی اہلیہ اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے رشتہ میں ماموں تھے اور ان کی والدہ کو حقیقی بہن کا درجہ دیتے تھے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ پنجوقتہ نماز کے پابند اور تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے تھے، دعا گو، پرہیز گار، متقی، مہمان نواز اور خاموش طبع تھے۔ اگر کوئی اپنی مشکل بیان کر کے دعا کیلئے کہہ دیتا تو پھر تمام عمر اس کیلئے دعا کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ بیماری کا عرصہ نہایت صبر اور ہمت سے گزارا۔ باوجود تکلیف کے کسی پر بوجھ نہ بنے۔ آخری روز بھی خود چل کر ہسپتال گئے اور اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔ (صدر عمومی)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبصرہ کتب

Master key to English Grammar and Translation

ماسٹر کی ٹو انگلش گرائمر اینڈ ٹرانسلیشن

مصنف : پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب
ناشر : راجا پبلیکیشنز سرگودھا
صفحات: 130
قیمت : 40 روپے
ملنے کا پتہ: افضل برادرز گولبازار ربوہ

انگریزی زبان سیکھنا ہمارے ملک میں فیشن کے ساتھ شدید ضرورت بن گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس دور میں اس کی اہمیت دو چند ہوگئی ہے۔ پہلے پہل بیرون ملک خاص طور پر انگریزی بولنے والے ممالک جانے کے لئے انگریزی سیکھنے کا رواج تھا۔ اب اس دائرے سے باہر نکل کر انگریزی سکول و کالجز میں زیر تعلیم طلبہ کی ضروت بن چکی ہے۔ انگریزی بولنے لکھنے پڑھنے اور سننے کے علاوہ چارہ نہیں۔ اب جو طالبعلم اس زبان میں مہارت رکھتا ہے وہ کامیاب کہلاتا ہے اور کامیابی کے زینے بڑے آرام سے چڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور تعلیمی میدان میں کمزور طالبعلم کی کمزوری کی ابتداء انگریزی سے دوری سے شروع ہوتی ہے۔ طالبعلم کو انگریزی سے دور کرنے کی بڑی وجہ پرانے اور روایتی انگریزی سکھانے کے طریقے جن کی وجہ سے طالبعلم کے ذہن میں انگریزی ایک ہوّا بن کر بیٹھ جاتی ہے۔

انگریزی کی ضرورت کی وجہ سے طلبہ کی رہنمائی کے لئے انگریزی سیکھنے کی متعدد کتب مارکیٹ میں موجود ہیں لیکن محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب نے منفرد خصوصیات کی حامل کتاب پیش کی ہے جس کا نام ''ماسٹر کی ٹو انگلش گرائمر اینڈ ٹرانسلیشن'' ہے۔ اس زبان کے قواعد پر عبور حاصل کرنے، گرائمر کے اصول اور باریکیاں سمجھنے اور انگریزی ترجمہ کرنے کی تفصیلات زیر تبصرہ کتاب میں موجود ہیں۔ اس زبان میں ماہر بننے کے لئے اس کتاب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بھرپور اعتماد کے ساتھ آگے بڑھا جاسکتا ہے۔ محترم پروفیسر صاحب ایم اے انگریزی ہونے کے ساتھ ساتھ فونیٹکس اور جرنلزم میں ڈپلومہ ہولڈر بھی ہیں۔ آپ ماہر تعلیم، استاد، مضمون نگار اور مصنف بھی ہیں۔ آپ ایک لمبے عرصے سے انگریزی میں تعلیم دیتے چلے آئے ہیں۔ اس کتاب میں آپ کے علم کی جھلک اور تجربے کی چاشنی پائی جاتی ہے۔

اس کتاب میں انہوں نے انگریزی گرائمر اور ترجمہ کے نو بنیادی اصول جمع کئے ہیں۔ ہر مسئلہ کو آپ نے سادہ، براہ راست اور وقیع انداز میں سلجھایا ہے۔ اس کے نو ابواب میں ٹینسز، سوالیہ اور منفی جملے بنانے کے طریقے، کچھ ضروری Verbs (افعال)' شرطیہ جملے، واحد جمع اور مذکر مونث، آرٹیکلز (A, An, The) کا استعمال ایکٹو اور پیسو (Active, Passive)' ڈائریکٹ اِن ڈائریکٹ' خط نویسی، اور کچھ اضافی اور متفرق معلومات بھی شامل کی گئی ہیں۔

مصنف نے اس کتاب میں ان مشکلات کو بھی سامنے رکھا ہے جو انگریزی قواعد اور ترجمہ سیکھنے اور سکھانے کے دوران طلبہ اور معلم دونوں کو عموماً پیش آتی رہتی ہیں۔ یہ کتاب طلبہ اور اساتذہ کے لئے یکساں مفید ہے۔ زیر تبصرہ کتاب کے تعارف میں مصنف نے لکھا ہے کہ خاکسار کو انگریزی تدریس کے نتیجہ میں طلبہ کے مسائل اور ضروریات کو جاننے اور ان پر غور و فکر کرنے کا خاطر خواہ موقع ملا ہے اور ان تجربات کا نچوڑ میں نے اس کتاب میں شامل کیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد سکول اور کالج کی سطح پر ان طلبہ اور دیگر حضرات کو جو انگریزی سیکھنے میں دقّت محسوس کرتے ہیں یا بھاری بھرکم کتابیں اور قواعد پڑھنے اور یاد کرنے سے بچنا چاہتے ہیں۔ ایسے عام فہم' ہلکے پھلکے اور براہ راست طریقہ سے انگریزی گرائمر و ترجمہ متعلق سمجھا دی جائیں جو انگریزی سیکھنے کے لئے کلیہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب کے دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں جس کو ملکی پریس نے بہت سراہا۔ اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے نوائے وقت نے لکھا طلباء زیر تبصرہ کتاب سے بآسانی فائدہ اٹھا کر مکمل اعتماد سے قدم آگے بڑھا سکتے ہیں۔ ذہین طلباء امتحان کی تیاری کے لئے کم از کم وقت میں دُہرائی کے نقطہ نظر سے اسے بے حد مفید پائیں گے۔ پروفیسر صاحب نے باموقعہ بات چیت، سچو ایشنل ڈائیلاگ کی اہمیت اور نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے اس موضوع پر ایک عمدہ باب کا اضافہ کیا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت 28۔ اپریل 1989ء)

ملک کی معروف علمی شخصیت اور صحافی جناب نسیم ابن عطا نے اپنی رائے یوں دی۔ اس کتاب کو دیکھ کر ہمیں یہی احساس ہوا کہ علم پر تجربے نے سونے پر سہاگے کا کام کیا ہے اور ایک نہایت مفید کتاب تشکیل پاگئی ہے۔

(روزنامہ اخبار 16 جنوری 1992ء)

روزنامہ نوائے وقت کا ایک تبصرہ ملاحظہ ہو۔

راجا نصر اللہ خان صاحب ہمارے ملک کے مایہ ناز معلم اور ممتاز سکالر ہیں اور اس وقت تک وہ کئی کتابیں مرتب و مدوّن کر کے اہل وطن کے سامنے پیش کر چکے ہیں۔ ماسٹر کی ان کی درسی اور تعلیمی تصانیف میں سب سے زیادہ مقبول ہوئی ہے۔ یہ انگلش گرائمر اور ٹرانسلیشن کی کتاب ہے اسے بھی راجا صاحب نے اپنے تجربے اور ذہانت کی اساس پر ترتیب دیا ہے وہ خود انگلستان اور مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کے نظام تدریس سے منسلک رہے ہیں اور اس مدت کے دوران پاکستان میں انگریزی سکھانے کے سسٹم کا تقابل وہ دوسرے ملکوں میں انگلش تعلیم کے نظام سے بھی کرتے رہے اور یہ کتاب اس تقابل اور مشاہدہ کے بعد انہوں نے وطن عزیز کے طلبہ کیلئے مرتب کی ہے۔ ظاہر ہے اتنے گہرے مطالعہ کے بعد جو کتاب تیار اور مرتب ہوئی۔ اس میں علم کے موتی نئی شان و شوکت کے ساتھ جڑے گئے ہوں گے۔

(روزنامہ نوائے وقت (راولپنڈی ایڈیشن) 16 دسمبر 1992ء)

زیر نظر کتاب میں اردو کی اہمیت اور طلبہ کی سہولت کے پیش نظر ہر چیز اور قاعدے کو اردو زبان میں وضاحت سے بیان کیا گیا ہے ہر قاعدے کی وضاحت کرتے ہوئے اس کی مرکزی حیثیت کو ITALICS یعنی ترچھے الفاظ میں تحریر کیا گیا ہے۔ انگریزی کی روز مرہ اور باموقع بول چال کا ایک الگ باب بھی شامل کیا گیا ہے۔ جو دلچسپ اور باموقع گفتگو اور ڈائیلاگز پر مشتمل ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی مفید کتاب ہر اس شخص کے پاس ہونی چاہیئے جو انگریزی کو صحیح طور پر سننا' بولنا' لکھنا اور پڑھنا چاہتا ہے نیز کمپیوٹر اور انٹرنیٹ بھی استعمال کرتا ہے۔ امید ہے طلبہ اور اساتذہ اس تصنیف سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں گے۔

(ایف شمس)

بخل اور ایمان جمع نہیں ہو سکتے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک ہی دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا کہ اس کے صندوق میں بند ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے اور امساک اس سے اس طرح دور ہو جاتا ہے جیسا کہ روشنی سے تاریکی دور ہو جاتی ہے۔ اور یقیناً سمجھو کہ صرف یہی گناہ نہیں کہ میں ایک کام کیلئے کہوں اور کوئی شخص میری جماعت میں سے اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بھی گناہ ہے کہ کوئی کسی قسم کی خدمت کر کے یہ خیال کرے کہ میں نے کچھ کیا ہے۔ اگر تم کوئی نیکی کا کام بجالاؤ گے اور اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 498)

خلیج بنگال کے مشرقی ساحلوں پر واقع خوبصورت ملک

میانمر (برما)

سرکاری نام:
یونین آف میانمر (پیاڈاونگزومیانمانائنگ گانڈاو)
(Union of Myanmar)

پرانا نام:
برما (Burma)

وجہ تسمیہ:
میانما (برما) دراصل منگول نسل کے لوگوں کا نام ہے جو تبت اور چین سے آکر یہاں آباد ہوئے۔

محل وقوع:
جنوب مشرقی ایشیا

حدود اربعہ:
اس کے شمال مشرق میں چین، مشرق میں لاؤس اور تھائی لینڈ۔ جنوب میں خلیج بنگال اور بحر انڈیمان۔ مغرب میں بنگلہ دیش اور بھارت (اروناچل پردیش، ناگالینڈ، منی پور، میزورام) واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
میانمر خلیج بنگال کے مشرقی ساحلوں کے ساتھ واقع ہے۔ اس کی شمال سے جنوب لمبائی 2090 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب چوڑائی 930 کلومیٹر ہے۔ ملک کا مغربی، شمالی اور مشرقی علاقہ پہاڑی ہے اور گھنے جنگلات پر مشتمل ہے۔ سب سے زیادہ سرسبز جنوبی وادی ہے جہاں ایراوتی اور سیتانگ دریا بہتے ہیں۔ یہ وادی چاول کی فصل کے لئے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ ملک میں سرسبز اور گھنے جنگلات بکثرت پائے جاتے ہیں۔ رنگون دریائے یانگون کے دھانے پر واقع ہے۔ ساحل 3060 کلومیٹر

رقبہ:
676577 مربع کلومیٹر

آبادی:
4 کروڑ 55 لاکھ نفوس (1999ء)

دارالحکومت:
یانگون Yangon (رنگون) 25 لاکھ

بلند ترین مقام:
ہکا کابورازی (5881 میٹر)

بڑے شہر:
مانڈلے، مولمین، باسین، پیگو، ستوے، مچینہ، پروم، مائنگیان، ہینزادا، کاتھا، پینمانا، مونیوا۔

سرکاری زبان:
برمی (انگریزی، کیرن، شان)

مذاہب:
بدھ مت 85 فیصد۔ مسلم 9 فیصد۔ عیسائی 9 فیصد

اہم نسلی گروپ:
برمی تبتی 68 فیصد۔ شان 7 فیصد۔ کیرن 4 فیصد۔ چن 3 فیصد۔ مون۔ کاچن۔

یوم آزادی:
4 جنوری 1948ء

رکنیت اقوام متحدہ:
19 اپریل 1948ء

کرنسی یونٹ:
کیات Kyat = 100 پیاس (یونین بینک آف میانمر)

انتظامی تقسیم:
7 ریاستیں اور 7 ڈویژن

موسم:
مون سون سے ملتا جلتا ہے۔ مارچ اپریل میں موسم گرم ہوتا ہے۔ مئی تا اکتوبر بارشیں اور نومبر تا فروری سخت سردی پڑتی ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
چاول، گنا، مونگ پھلی، تمباکو، ربڑ، پٹ سن، بیج، باجرہ، مکئی، پھل و سبزیاں (مویشی، سور)

اہم صنعتیں:
جنگلات، ٹیکسٹائل، فوڈ پروسیسنگ، پارچہ بافی، تعمیراتی سامان، پٹرولیم کی مصنوعات، سیمنٹ، شیشہ، کھاد، چینی، ماہی گیری۔

اہم معدنیات:
پٹرولیم، سیسہ، چاندی، ٹن، ٹنگسٹن، قدرتی گیس، جست، نکل، قیمتی پتھر، زنک

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی "میانمر ایئر لائنز" (21 ہوائی اڈے) یانگون، باسین اور مولمین تین بڑی بندرگاہیں۔

تاریخی پس منظر

برما میں پہلی انسانی آبادی کا آغاز 5000 سال پہلے (3000 قبل مسیح) ہوا۔ پہلے آباد کار مون Mon چین اور تبت سے ہجرت کرکے دریائے ایراوتی کے کنارے آکر آباد ہوئے۔ کچھ لوگ ستانگ وادی میں پہنچے اور ایک بندرگاہ و دارالحکومت تھاٹون کی بنیاد رکھی۔ 58 ق م میں یہاں پہلی بدھ مت بادشاہت قائم ہوئی۔

7ویں صدی عیسوی میں PYO لوگ علاقے میں وارد ہوئے۔ 628ء میں ان لوگوں نے پروم کے نزدیک دارالحکومت کی بنیاد رکھی۔ برمن Burmans چن، کیرن اور شان قبائل 9ویں صدی میں آباد ہوئے۔ یہ تمام لوگ علیحدہ وجود اور ثقافت رکھتے تھے۔ 832ء میں پیو دارالحکومت پروم کو جنوبی چین کی بادشاہت نان چاؤ Nanchao نے تباہ و برباد کردیا۔

1044ء میں ایک برمی حکمران آناوراہتا Anawrahta نے علاقے کو متحد کرکے پاگان بادشاہت کی بنیاد رکھی۔ یہ برما کی پہلی بادشاہت تھی اور تقریباً 250 برس یعنی 1287ء تک قائم رہی۔ آناوراہتا نے 1077ء تک حکومت کی۔ اس کی موت پر مون بغاوت نے جنم لیا لیکن آناوراہتا کا بیٹا کیان زیتا 1084ء میں بادشاہ بن گیا اور بغاوت ختم ہوئی۔ اس نے 1112ء تک حکومت کی۔ اس نے مون کلچر نافذ کیا۔ بدھ مذہب رائج ہوا۔ اس کی سلطنت کی حدود بعد میں مون ڈیلٹا کے مرکز اور پیگو و تھاٹون تک پھیل گئیں۔ اس بدھ سلطنت کے سیلون (سری لنکا) کے ساتھ مضبوط مذہبی تعلقات قائم تھے۔ بعد میں اس ریاست کو داخلی طور پر ہندو بادشاہت بنا دیا گیا۔ بدھ مت کو بھی خوب رواج ملا۔ بعد کے حکمرانوں نے یہاں بیشمار پگوڈا تعمیر کرائے۔

1165ء اور 1174ء کے درمیان کا عرصہ بدامنی و انتشار کا عرصہ تھا۔ اسی دوران یہاں سنہالی حملہ آور ہوئے۔ ان کی مدد سے آناوراہتا خاندان کی حکومت بحال ہوگئی۔ یہ دور برما کا سنہری زمانہ تصور کیا جاتا ہے۔

1273ء میں چین کے منگول شہنشاہ قبلائی خان نے اپنے تین سفیر برما بھیجے اور خراج عقیدت کا مطالبہ کیا لیکن شاہ برما نے اسے مسترد کردیا۔ چنانچہ 1287ء میں منگول فوجوں نے برما پر حملہ کرکے پاگان سلطنت کو تباہ و برباد کردیا۔ یہ فوجیں 1301ء تک قابض رہیں۔

شان Shan قبائل جن کے اثرات برما میں گہرے تھے قبلائی خان کا مقابلہ کیا۔ منگول اقتدار کے خاتمے پر شان بادشاہت قائم ہوئی۔ سلطنت پاگان شان شہزادوں کے درمیان مختلف ریاستوں میں تقسیم ہوگئی۔ مون قبائل جنوب میں خود کو مستحکم کرتے رہے۔

پہلا یورپی جو برما پہنچا۔ یہ وینس کا سوداگر تھا اور 1435ء میں برما آیا۔ دیگر اطالوی تجارتی نمائندے سانتو سٹیفانو 1496ء اور لوڈویکوڈی ورتھما 1505ء میں برما پہنچے۔ ایک پرتگالی سفیر 1511ء میں تجارتی رابطے بڑھانے کے لئے جزائر ملاکا سے آیا۔ 1531ء میں شان سلطنت کا خاتمہ ہوگیا۔ اسی سال وادی ستانگ Sittang میں سلطنت ٹونگو Toungoo قائم ہوئی۔ اس کا پہلا بادشاہ تابین شوتھی عہد (50-1531ء) تھا۔ اس نے پیگو Pegu کی امیر ترین مون بادشاہت کو فتح کیا۔ وسطی برما پر کنٹرول قائم کیا۔ اس نے علاقے کو متحد کیا اور پیگو شہر کو اپنا دارالحکومت بنایا لیکن مون بغاوت شاہ تابین کے تخت و تاج اور زندگی کے خاتمے کا باعث بنی۔

شاہ تابین کے برادر نسبتی Bayinnaung نے بغاوت کو کچلا اور 1551ء میں بادشاہ بن گیا۔ یہ فاتح بادشاہ تھا۔ اس نے برمی تاریخ میں بڑا نام پیدا کیا۔ اس نے متعدد علاقے فتح کرکے برمی سلطنت کو وسعت دی۔ چیانگ مائی اور لوانگ پرابانگ (تھائی لینڈ) بھی اس کی سلطنت میں شامل تھے۔ بعدازاں مکمل طور پر تمام بڑی اور امیر تھائی ریاستوں کو برما میں شامل کرلیا گیا۔ اس میں تھائی لینڈ کا دارالحکومت آیوت تھایا بھی شامل تھا۔ 1581ء سے 1599ء تک بائی نانگ کا بیٹا ناندابائن Nanda Bayin برما کا حکمران رہا۔ اس کے عہد میں شاہ تھائی لینڈ ناری سوآن نے اپنے علاقے آزاد کراکے برما کے بھی کئی علاقوں پر قبضہ کرلیا۔

1613ء میں بائی نانگ کے پوتے آناک پٹلون نے ملک کو دوبارہ متحدہ کیا۔ پیگو دوبارہ اس کا دارالحکومت بنا اور تھائی لینڈ پر نئے حملے کی منصوبہ بندی کی۔ 1629ء میں اس کا بھائی تھالون تخت نشین ہوا۔ اس نے توسیع پسندانہ پالیسی ختم کی اور ملک کے وسط میں آوا Ava کو دارالحکومت بنایا۔ اس نے 1648ء تک حکومت کی۔ 1752ء میں مون باغیوں نے سلطنت ٹونگو کا خاتمہ کردیا۔

17ویں صدی کے دوران برطانوی، ڈچ اور فرانسیسی بھی اس علاقے میں دلچسپی لینے لگے۔ فرانسیسیوں نے سیریم Syriam کے قریب ایک تجارتی مرکز قائم کیا۔ 1752ء میں مون بغاوت کے بعد ایک برمی لیڈر الانگ پایا Alaungpaya نے الانگ پایا سلطنت کی بنیاد رکھی۔ یہ برما کی آخری بادشاہت تھی۔ اس نے تقریباً پورے برما پر کنٹرول قائم کیا۔ اس بادشاہت یا سلطنت کا اصل نام کون بانگ تھا۔

1767ء میں الانگ پایا کے بیٹے شاہ سین باشین نے تھائی لینڈ پر حملہ کرکے اس کے دارالحکومت آیوت تھایا کو تباہ کردیا۔ الانگ پایا کا دوسرا بیٹا بوڈاوپایا Bodawpaya (عہد حکومت 1782ء تا 1819ء) تھائی لینڈ سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ لیکن 1784ء میں اس نے آراکان کو فتح کرلیا جو کہ بنگال کی سرحد کے پاس ایک امیر ساحلی صوبہ تھا۔ چنانچہ ہزاروں آراکانی چٹاگانگ کی جانب فرار ہوگئے۔

برطانیہ عرصے سے برما پر للچائی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ اسی قبضہ کی غرض سے پہلی اینگلو برما جنگ 1824ء اور 1826ء کے درمیان لڑی گئی۔ 9 جنوری 1824ء کو انگریزوں نے رنگون پر قبضہ کرلیا۔ معاہدہ یانڈابو کے تحت آراکان کے مغربی حصے اور ٹیناسیریم کے مشرقی حصے پر برطانوی کنٹرول تسلیم کرلیا گیا۔ ہنری برنے جو 1830ء سے 1837ء تک برما میں برطانوی ریذیڈنٹ

تھا نے شاہ برما باگی ڈاو Bagyidaw کے ساتھ اچھے دوستانہ تعلقات قائم کئے۔

1852ء دوسری اینگلو برما جنگ ہوئی۔ اس میں پیگو پر قبضہ کرلیا گیا۔ 1853ء میں شاہ برما پاگان من اپنے بیٹے مینڈون من Mindon Min کے حق میں دستبردار ہوگئے۔ پورے شاہی خاندان میں یہ سب سے زیادہ قابل عزت بادشاہ تھا۔ اس نے ملک کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے انتھک کوششیں کیں۔ 1871ء میں اس نے مانڈلے کو اپنا دارالحکومت بنایا۔

1878ء میں مینڈون انتقال کرگیا۔ اس کی حکمرانی کے آخری ایام میں برطانیہ کے تعلقات پھر کشیدہ ہوچکے تھے۔ مینڈون کا بڑا بیٹا تھباو Thibaw بادشاہ بنا۔ اس نے 1883ء میں فرانس کے ساتھ مذاکرات کا آغاز کیا جسے برطانیہ اور برما نے سخت ناپسند کیا۔ دوسری طرف شاہ برما نے برٹش انڈیا کے کئی مطالبات مسترد کئے۔ چنانچہ 1885ء میں تیسری اینگلو برما جنگ ہوئی۔

نومبر 1885ء میں برطانوی فوجوں نے مانڈلے شہر پر قبضہ کرکے شاہ برما تھباو اور اس کی بیوی سوپائیلات کو انڈیا ملک بدر کردیا۔ سال کے آخر تک پورے برما پر انگریزوں کا قبضہ ہوچکا تھا۔ چنانچہ شاہ برما کو معزول کرکے اس کی باجگزار ریاست اور بادشاہت کو ختم کردیا گیا۔ یکم جنوری 1886ء کو برما کو برطانوی ہند میں شامل کرکے ہندوستان کا صوبہ بنادیا گیا۔

انگریزی حکمرانی کے تحت برما کی آبادی اور اقتصادی ترقی میں اضافہ ہوا لیکن تعلیم یافتہ برمیوں نے اسے انڈیا سے الگ کرکے آزادی دینے کا مطالبہ کیا۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد برمیوں نے آزادی کی تحریک شروع کی۔ برمیوں کے مطالبے کے بعد 1921ء میں برما کی اسمبلی قائم ہوئی جس میں مقامی لوگوں کو حکومت میں معمولی نمائندگی دی گئی لیکن برطانوی سامراج کے خلاف جدوجہد جاری رہی۔

1930ء میں شدید زلزلے سے دارالحکومت رنگون کو شدید نقصان پہنچا۔ 1931ء میں ایک سابقہ بدھ راہب سایا سان کی قیادت میں ہزاروں کسانوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کردی جو بری طرح ناکام ہوئی۔ اسی دوران یونیورسٹی طالب علموں نے ’آل برما سٹوڈنٹس یونین‘‘ کی بنیاد رکھی۔ جس نے برما کی آزادی کے لئے کام شروع کیا۔ آزادی کی تحریک میں تھاکن نو Thakin Nu اور تھاکن آنگ سان سرفہرست تھے۔ فروری 1936ء میں ان لوگوں نے طالب علموں کی ایک بڑی ہڑتال منظّم کی۔

برمیوں کی جدوجہد کے بعد یکم اپریل 1937ء کو برما کو محدود داخلی خودمختاری دے کر ہندوستان سے الگ کردیا گیا۔ لیکن مکمل آزادی کے لئے جدوجہد جاری رہی۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران 7 مارچ 1942ء کو جاپانی فوجوں نے برما پر قبضہ کرلیا۔ اسی دوران جنرل آنگ سان نے ’’برما انڈی پنڈنس آرمی‘‘ (BIA) تشکیل دی۔ جنرل آنگ سان اور تھاکن نو نے جاپان کی مدد سے برطانیہ کو برما سے نکالنے کی کوشش کی۔

یکم اگست 1943ء کو جاپان کی نگرانی میں باما BaMaw کی قیادت میں سول حکومت قائم ہوئی اور برما کو ایک آزاد ریاست قرار دے دیا گیا۔ باما کی کابینہ میں جنرل آنگ سان کو وزیر دفاع اور یونو Unu کو وزیر خارجہ کے عہدے عطا کئے گئے۔ اسی دوران نی ون NeWin کی قیادت میں ایک چھوٹی ’’برما نیشنل آرمی‘‘ (BNA) قائم ہوئی۔

برمی حکومت پر چونکہ جاپانی قابض تھے چنانچہ برمیوں نے اس حکومت کی مخالفت کی۔ 1945ء میں جاپان سے جنگ کے لئے جنرل آنگ سان نے ’’انٹی فاشسٹ پیپلز فریڈم لیگ‘‘ (AFPFL) قائم کی۔ اس تنظیم نے برطانیہ و دیگر اتحادی طاقتوں کی مدد کی۔ چنانچہ 3 مئی 1945ء کو برطانوی فوجوں نے رنگون پر دوبارہ قبضہ کرلیا۔ آنگ سان قومی لیڈر اور اس کی (AFPFL) بڑی سیاسی جماعت بن چکی تھی اور اسے پورے برما میں پذیرائی حاصل تھی۔ اگست 1945ء میں جاپان کی مکمل شکست کے بعد برما میں انگریزی حکمرانی دوبارہ بحال ہوگئی۔

آنگ سان نے برما کی مکمل آزادی کا مطالبہ شروع کیا۔ اکتوبر 1946ء میں آنگ سان اور اس کے ساتھیوں نے گورنر کونسل کی نشست جیت لی۔ اب برطانوی آنگ سان Aung San کی حمایت کے بغیر برما پر حکومت نہیں کرسکتے تھے۔ اپریل 1947ء میں آئینی اسمبلی کے انتخابات میں (AFPFL) نے 202 میں سے 196 نشستیں حاصل کرلیں۔ جنرل آنگ سان نے برما کے وزیراعظم کا عہدہ سنبھالا۔ آنگ سان کے ماتحت عارضی حکومت میں تمام امور پوری طرح طے نہیں ہوئے اور برما کی آزادی کا رسمی اعلان ابھی باقی تھا کہ 19 جولائی 1947ء کو جنرل آنگ سان (33) اس کے بھائی اور دیگر چھ ساتھیوں کو رنگون کے کونسل چیمبر میں گولیاں مار کر ہلاک کردیا گیا۔ اس قتل کا الزام سان کے سیاسی حریف یوسا پر لگایا گیا۔

(AFPFL) کے نائب صدر یونو کو پارٹی کا سربراہ چنا گیا اور برطانیہ نے اسے ملک کا وزیراعظم نامزد کردیا۔ 24 ستمبر کو آئین کا اعلان ہوا۔ 17/اکتوبر 1947ء کو برطانیہ کے ساتھ ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت آزاد جمہوریہ یونین آف برما کی آزادی تسلیم کرلی گئی۔ 4 جنوری 1948ء کو صبح چار بجکر بیس منٹ پر آزاد برما کا پرچم لہرایا گیا۔ یہ وقت نجومیوں کے کہنے پر مقرر کیا گیا تھا۔

نئی ریاست میں مغربی طرز کا پارلیمانی آئین نافذ کیا گیا۔ یونو برما کے پہلے وزیراعظم مقرر ہوئے۔ اس کی حکومت سوشلسٹ تھی اس نے قومیانے کی پالیسی شروع کی۔ دوسرے نئی برمی حکومت کو کئی مشکلات کا سامنا تھا۔ 1948ء میں ہی کمیونسٹوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کردی۔ مختلف نسلی گروپ بھی نئی حکومت کے خلاف نبردآزما تھے لیکن یونو نے برمیوں کی اکثریت کی حمایت حاصل کرلی۔ 1951ء اور 1956ء کے انتخابات میں (AFPFL) نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ اس کے باوجود کیمونسٹ اور باغی نسلی گروپ حکومت کے خلاف مسلسل لڑتے رہے۔ اسی دوران برما نے عوامی جمہوریہ چین، جاپان اور سوویت یونین سے مضبوط اقتصادی تعلقات قائم کئے۔

1956ء کے عام انتخابات کے بعد حکمران جماعت کے اندر پھوٹ پڑگئی چنانچہ یونو نے وزارت عظمیٰ عارضی طور پر یوباسوی UbaSwe کے سپرد کردی۔ فروری 1957ء میں یونو دوبارہ وزیراعظم بن گئے۔ 11 مارچ 1957ء کو یووین منگ صدر نامزد ہوئے۔

اکتوبر 1958ء میں حکمران پارٹی یونو کے حامیوں اور دوسرے گروپ میں تقسیم ہوگئی جس سے ملک میں خانہ جنگی کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ چنانچہ یونو نے آرمی چیف آف سٹاف جنرل نی ون کو عارضی طور پر ملٹری حکومت کی تشکیل کا حکم دیا۔ نی ون نے امن بحال کرکے اقتصادی ترقی میں اضافہ کیا۔

6 فروری 1960ء کو عام انتخابات ہوئے۔ یونو کے گروپ نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ چنانچہ یونو ایک بار پھر وزیراعظم بن گیا لیکن یہ سیاسی اور نسلی جھگڑوں پر قابو نہ پاسکا چنانچہ 2 مارچ 1962ء کو فوجی انقلاب (پرامن) کے ذریعے یونو حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔ یونو کو گرفتار کرکے آئین معطل اور پارلیمنٹ توڑ دی گئی۔ ملک میں انقلابی کونسل کے تحت انٹی کیمونسٹ حکومت قائم کردی گئی۔

جنرل نی ون (پ 24 مئی 1911ء) کی انقلابی کونسل نے برما کو سوشلسٹ ریاست بنانے کا عزم کیا۔ چنانچہ جولائی 1962ء میں نی ون اور کونسل نے ’’برما سوشلسٹ پروگرام پارٹی‘‘ (BSPP) قائم کی۔ یہ ملک کی واحد قانونی سیاسی جماعت بنی۔ حکومت نے ملک کی اقتصادیات پر سخت حکومتی کنٹرول قائم کیا۔ فوجی آمریت کے تحت سیاسی مخالفوں کو قید کرلیا گیا اور مسلمانوں پر شدید مظالم ڈھائے گئے۔ 1968ء میں یونو کو رہا کیا گیا۔

کچھ سالوں بعد ملکی پیداوار کم ہوئی۔ اشیائے صرف بلیک مارکیٹوں سے ملنے لگیں۔ حکومت نے بیرونی امداد مسترد کی اور ملک میں بیرونی وفود، رپورٹرز اور سیاحوں کی آمد پر پابندی عائد کردی۔ اس کے علاوہ نجی شعبے کے اخبارات اور سکول یا تو بند کردیئے یا حکومتی تحویل میں لے لئے گئے۔ اگست 1971ء میں نی ون نے چین کا دورہ کرکے مضبوط تعلقات قائم کئے۔ جولائی 1971ء میں (BSPP) کی پہلی کانگریس منعقد ہوئی۔ اس میں آئینی طور پر 15 رکنی انقلابی کونسل منظور کی گئی۔ جنرل نی ون کو کونسل کا چیئرمین، وزیراعظم اور وزیر دفاع منتخب کیا گیا۔

اپریل 1972ء میں جنرل نی ون نے فوجی عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور دس سال بعد پہلی سول حکومت کا وزیراعظم بنا۔ اس عرصہ میں طالب علموں کے مظاہرے آرمی گن فائر کے ذریعے دبا دیئے گئے۔ شان کاچن اور دیگر نسلی گروپوں کی بغاوتیں ابھر کر سامنے آئیں۔

دسمبر 1973ء میں عوامی ریفرنڈم کے ذریعے نیا آئین منظور کیا گیا جسے 4 جنوری 1974ء کو برما کی آزادی کی 26ویں سالگرہ پر نافذ کردیا گیا۔ سرکاری طور پر ملک کا نام ’’سوشلسٹ ری پبلک آف یونین آف برما‘‘ رکھا گیا۔ نی ون اس کا پہلا صدر مقرر ہوا۔

فروری 1974ء میں عام انتخابات ہوئے۔ (BSPP) پارلیمنٹ کی تمام نشستوں پر قابض ہوگئی۔ 2 مارچ 1974ء کو جنرل نی ون کے فوجی انقلاب کی 12ویں سالگرہ پر نئی سویلین حکومت قائم ہوئی۔ نی ون صدر یوسین ون وزیراعظم بنے۔ 1974ء کے آئین کے تحت برما کو سات ریاستوں اور سات ڈویژنوں میں تقسیم کیا گیا۔ حکومت نے کچھ زراعتی پابندیاں ختم کرکے بیرونی امداد قبول کرنا شروع کی۔ یکم ستمبر 1976ء کو ملک سے مارشل لاء کا خاتمہ کردیا گیا۔ 29 مارچ 1977ء کو وزیراعظم یوسین ون نے استعفیٰ دے دیا۔ یو مانگ مانگ کھا نئے وزیراعظم بنے۔

4/اکتوبر 1981ء کو 475 رکنی نئی پارلیمنٹ وجود میں آئی۔ 9 نومبر کو نی ون نے صدر اور سٹیٹ کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا۔ یوسان یو (پ 1919ء) نئے صدر بنے لیکن (BSPP) کے لیڈر کی حیثیت سے اقتدار پر اب بھی نی ون کی گرفت مضبوط تھی۔ نی ون نے برما کے وسائل کو بیدردی سے لوٹا۔ اپنے ساتھیوں اور رشتہ داروں کو بیشمار رعائتیں دی گئیں۔ جنرل نی ون جب 1962ء میں برسراقتدار آئے تھے تو برما ایک امیر اور خوشحال ملک تھا مگر نی ون کی پالیسیوں کی بدولت وہ دنیا کے دس غریب ترین ممالک میں شمار ہونے لگا۔ 1987ء میں حکومت نے برما کو جنوب مشرقی ایشیا کا امیر ترین ملک قرار دیا۔ حالانکہ ملک کے اندر شدید بے چینی پھیل چکی تھی۔

مارچ 1988ء میں بڑے پیمانے پر لاکھوں افراد اور طالب علموں نے حکومت مخالف مظاہروں کا سلسلہ شروع کیا۔ وہ حکومت کی تبدیلی اور ایک پارٹی کی حکمرانی کے خاتمے کا مطالبہ کررہے تھے۔ اسی دوران بانی برما جنرل آنگ سان کی بیٹی آنگ سان سوچی نے جمہوریت کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا لیکن فوج نے یہ بغاوت کچل دی۔ رنگون سمیت کئی شہروں میں کرفیو نافذ کردیا گیا۔ تعلیمی ادارے بند ہوگئے۔ کیمونسٹ انقلاب کے بعد یہ سب سے بڑے عوامی مظاہرے تھے۔ سول و ملٹری بیوروکریسی نے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا۔

21 جون 1988ء کو جنرل نی ون کے خلاف طلباء کے پرتشدد مظاہروں کے نئے سلسلے کا آغاز ہوا۔ جن پر قابو پانے کے لئے پہلے کرفیو اور پھر 3 جولائی کو جنرل نے مارشل لاء نافذ کرنے کا اعلان کیا مگر حالات قابو سے باہر ہوچکے تھے۔ 26 برس سے مسلط جنرل نی ون عوامی مظاہروں کے آگے نہ ٹک

سکا۔ بالآخر 23 جولائی 1988ء کو جنرل نی ون نے (BSPP) کی چیئرمین شپ سے استعفیٰ دے دیا۔ یوسین ون پارٹی کا چیئرمین اور یسان یو کی جگہ ملک کا صدر بنا۔ یہ طلباء کو بدنام زمانہ قاتل تھا۔ اس کی قیادت میں نئی سول حکومت قائم ہوئی اور یک جماعتی نظام کا خاتمہ ہوا لیکن مظاہرے مزید شدت اختیار کر گئے۔ تین ہزار افراد رنگون کے گلی کوچوں میں مارے گئے۔

یوسین ون بدامنی پر قابو نہ پاسکا۔ چنانچہ اس نے صرف 17 روز بعد 9 اگست کو استعفیٰ دے دیا۔ اٹارنی جنرل یو مانگ مانگ اس کی جگہ پارٹی لیڈر و ملک کا صدر بنا لیکن ملک بدستور ہنگاموں کی لپیٹ میں تھا۔ 18 ستمبر 1988ء کو برما کے حالات نے ایک مرتبہ پھر کروٹ بدلی۔ یہ وہ تاریخ تھی جب فوج کے سربراہ جنرل سامانگ نے ایک فوجی انقلاب کے بعد مانگ مانگ حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ جنرل سامانگ صدر بنا۔ اس انقلاب کے پیچھے جنرل نی ون کا ہاتھ تھا جس کا اظہار اس طرح ہوا کہ 27 ستمبر 1988ء کو جنرل نی ون نے ایک مرتبہ پھر ملک کی صدارت سنبھالی۔ نی ون کے دوبارہ صدر بنتے ہی برما میں ایک مرتبہ پھر فسادات پھوٹ پڑے۔ ستمبر کے انقلاب میں 1974ء کا آئین معطل کر دیا گیا۔ جنرل سامانگ نے 19 رکنی ”سٹیٹ لاء اینڈ آرڈر ری سٹوریشن کونسل“ (SLORC) قائم کی۔ اس کونسل نے برمی حکومت کا کنٹرول سنبھال لیا۔ جنرل سامانگ کونسل کا چیئرمین بنا۔

نئی فوجی حکومت نے (BSPP) کا نام بدل کر ”نیشنل یونٹی پارٹی“ (NUP) رکھا اور برما کے سرکاری نام سے سوشلسٹ ری پبلک کا لاحقہ ختم کر دیا۔ یہ انقلابی لیڈر پہلے لیڈروں کی طرح نی ون کے سیاسی اتحادی تھے۔

24 ستمبر 1988ء کو آنگ سان سو کی نے ”نیشنل لیگ فار ڈیموکریسی“ (NLD) کی بنیاد رکھی۔ سوکی اس کی سیکرٹری جنرل مقرر ہوئیں۔ برما کے عوام جمہوریت کے خواہشمند تھے۔ چنانچہ انہوں نے سوکی کی قیادت میں جدوجہد شروع کی۔ جنرل سامانگ نے عوام سے وعدہ کیا کہ ملک میں کثیر جماعتی نظام رائج کیا جائے گا۔ 29 ستمبر کو فوجی حکمران سامانگ نے 9 رکنی کابینہ میں 8 جنرل بھی شامل کئے۔ برما کی اس فوجی حکومت نے کرپشن کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ اس نے ملکی وسائل اپنے عوام کی بھوک دور کرنے کے بجائے اسلحہ خریدنے پر استعمال کئے۔

28 مئی 1989ء کو برما کا نام تبدیل کر کے میانمر رکھ دیا گیا۔ 20 جولائی کو آنگ سان سوکی کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ 27 مئی 1990ء کو 30 سال کے بعد پہلے کثیر جماعتی عام انتخابات ہوئے۔ فوجی الیکشن کمیشن نے سوکی کو نااہل قرار دے کر انتخابات میں حصہ لینے سے روک دیا۔ لیکن فوجی حکمرانوں کے تمام ہتھکنڈوں کے باوجود سوکی (NLD) نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ اس نے 485 میں سے 392 نشستیں حاصل کر کے فوجی حکومت کو ہلا کر رکھ دیا۔

حکومت نے نتائج کالعدم قرار دے کر اقتدار منتقل کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ ملک میں ایک بار پھر ہنگامے شروع ہو گئے جنہیں حکومت نے طاقت سے دبا دیا۔ اکتوبر 1991ء میں سوکی (پ 19 جون 1945ء) کو امن کا نوبل انعام عطا کیا گیا۔

20 دسمبر 1991ء کو جنرل سامانگ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے۔ 24 اپریل 1992ء کو جنرل تھان شوی (پ 1933ء) نے جنرل سامانگ کو برطرف کر کے خود اقتدار سنبھال لیا۔ جنرل تھان شوی ہیڈ آف سٹیٹ، وزیراعظم اور (SLORC) کے چیئرمین مقرر ہوئے۔ اس حکومت نے بھی رائے عامہ پر سخت پابندی عائد کی اور تقریباً بیرونی دنیا سے رابطے منقطع رکھے۔ 10 جولائی 1995ء کو آنگ سان سوکی کو رہا کر دیا گیا۔

23 جولائی 1997ء کو برما (ASEAN) کا رکن بنا۔ 15 نومبر 1997ء کو 19 رکنی سٹیٹ کونسل دوبارہ منتخب ہوئی۔ سینئر جنرل تھان شوی چیئرمین جبکہ، جنرل مانگ آئی وائس چیئرمین، لیفٹیننٹ جنرل کھن نائیوان فرسٹ سیکرٹری، لیفٹیننٹ جنرل ٹن او سیکنڈ سیکرٹری دوبارہ منتخب ہو گئے۔ سلارک (SLORC) کا نام تبدیل کر کے ”سٹیٹ پیس اینڈ ڈویلپمنٹ کونسل“ (SPDC) رکھ دیا گیا۔ 4 جنوری 1998ء کو برما نے اپنی آزادی کی 50 سالہ گولڈن جوبلی منائی۔ 2000 میں فوجی حکومت نے تعلیمی آزادی دیتے ہوئے یونیورسٹیاں کھول دیں۔

7 مارچ 2002ء کو برما میں مبینہ فوجی بغاوت کچل دی گئی۔ پولیس چیف اور فضائیہ کے سربراہ کو برطرف کر دیا گیا۔ سابق فوجی آمر جنرل نی ون کو اس میں ملوث قرار دے کر نظر بند کر دیا گیا۔ 6 مئی کو حکومت نے ستمبر 2000ء سے نظر بند آنگ سان سوکی کو رہا کر دیا۔

حکومت

میانمر (برما) ایک متحدہ جمہوریہ ہے۔ کونسل کا چیئرمین ملک کا سربراہ، حکومت کا سربراہ اور چیف ایگزیکٹو ہے۔ ملک میں مضبوط فوجی حکومت قائم ہے۔

قانون سازی کا اختیار 489 رکنی پیپلز اسمبلی کو حاصل ہے۔ اس کے ارکان چار سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ یہ اسمبلی ملک کا انتظام چلانے کے لئے 30 رکنی سٹیٹ کونسل کے ارکان کا انتخاب کرتی ہے۔

7 ریاستیں

1۔ آراکان Arakan، 2۔ چن Chin، 3۔ کاچن Kachin، 4۔ کیرن Karen، 5۔ کایاہ Kayah، 6۔ مون Mon، 7۔ شان Shan، ان تمام ریاستوں کے گورنرز کا انتخاب چیئرمین کرتا ہے۔

7 ڈویژنز

1۔ ایراوتی، 2۔ ماگوے، 3۔ مانڈلے، 4۔ پیگو، 5۔ رنگون، 6۔ ساگانگ، 7۔ ٹیناسیریم۔

میانمر کے سابق صدور

1۔ ساؤ شوی تھائیک (Sao Shwe Thaik)
(1948ء تا 1952ء)
2۔ آگا ماہا تھڑ ہاماباؤ
(Agga Maha Thudhamma Bau)
(1952ء تا مارچ 1957ء)
3۔ یوونگ مانگ (U. Wing Maung)
(11 مارچ 1957ء تا جنوری 1962ء)
4۔ ساڈوا سنونانگ
(Sama Duwa Sinwenang)
(جنوری 1962ء تا مارچ 1962ء)
5۔ جنرل نی ون (Ne Win)
(2 مارچ 1962ء تا 9 نومبر 1981ء)
6۔ یوسان یو (U.San Yu)
(9 نومبر 1981ء تا 23 جولائی 1988ء)
7۔ جنرل یوسین لون (U Sein Lwin)
(23 جولائی 1988ء تا 9 اگست 1988ء)
8۔ جنرل یو مانگ مانگ (U Maung Maung)
(9 اگست 1988ء تا 18 ستمبر 1988ء)
9۔ جنرل سامانگ (Saw Maung)
(18 ستمبر 1988ء تا 24 اپریل 1992ء)
10۔ جنرل تھان شوی (Than Shwe)
(24 اپریل 1992ء)

میانمر کے سابق وزرائے اعظم

1۔ تھاکن نو (Thakin Nu)
(1947ء تا 1956ء)
2۔ یوبا سوی (U.Ba Swe)
(1956ء تا 1957ء)
3۔ یونو (U.Nu)
(فروری 1957ء تا اکتوبر 1958ء)
4۔ جنرل نی ون (Ne Win)
(اکتوبر 1958ء تا فروری 1960ء)
5۔ یونو (U.Nu)
فروری 1960ء تا مارچ 1962ء)
6۔ جنرل نی ون (Ne Win)
(مارچ 1962ء تا مارچ 1974ء)
7۔ یوسین ون (U.Sein Win)
(2 مارچ 1974ء تا 29 مارچ 1977ء)
8۔ یو مانگ مانگ کھا (U.Maung Maung)
(30 مارچ 1977ء تا جولائی 1988ء)
9۔ یوٹن ٹن (U.Tun Tin)
(جولائی 1988ء تا ستمبر 1988ء)
10۔ جنرل سامانگ (Saw Maung)
(18 ستمبر 1988ء تا 24 اپریل 1992ء)
11۔ جنرل تھان شوی (Than Shwe)
(24 اپریل 1992ء)

پیار کے دیپک

پیار کے دیپک ایسے روشن ہو جائیں
سارے دشمن پھر سے ساجن ہو جائیں
پھر الفت کے گیت فضاؤں میں گونجیں
دلکش نغمے دل کی دھڑکن ہو جائیں
کچھ ایسی گھنگھور گھٹائیں چھا جائیں
سارے موسم سکھ کے ساون ہو جائیں
پیار کے سچے جذبوں کو توقیر ملے
پیاسے صحرا پھر سے گلشن ہو جائیں
خوشیوں کے دربار سجیں دالانوں میں
اجلے اجلے سے سب آنگن ہو جائیں

عبدالصمد قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75968 میں خواجہ مبشر احمد

ولد خواجہ عبدالمنان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نمک منڈی راجہ بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمنان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عاصم احمد ولد خواجہ عبدالمنان

مسل نمبر 75969 میں طاہر احمد خان

ولد اکبر جاوید خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروس روڈ صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 اکبر جاوید خان والد موصی

گواہ شد نمبر 2 حکیم محمد اکمل ولد حکیم فضل غفور

مسل نمبر 75970 میں افتخار احمد بٹ

ولد مبارک احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع شاہ جیون کالونی راولپنڈی اداشدہ رقم -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غفار احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 75971 میں نیر احمد قمر

ولد مغفور احمد قمر قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیر احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد عزیز احمد باجوہ

مسل نمبر 75972 میں مقصود احمد چوہدری

ولد چوہدری عبدالمجید قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ ولد عزیز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد طلحہ ملک ولد محمد افضال اظہر ملک

مسل نمبر 75973 میں ہارون احمد خان

ولد اعجاز احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون احمد خان گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جواد قمر ولد قمر الزمان

مسل نمبر 75974 میں بلال احمد اسد

ولد حمایت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ہاؤسنگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد اسد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم۔ گواہ شد نمبر 2 اسد سلیم ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 75975 میں محمد عثمان

ولد غلام نبی قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ ولد عزیز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد طلحہ ملک ولد محمد افضال اظہر ملک

مسل نمبر 75976 میں اطہر احمد کاہلوں

ولد چوہدری ظفراللہ خاں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد زبیر ولد محمد طفیل

مسل نمبر 75977 میں شعیب احمد

ولد حبیب اللہ خان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شعیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 علی اقتدار احمد ولد شاہد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد مجیب ولد عبدالستار

مسل نمبر 75978 میں حافظ اویس احمد

ولد انتصار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی چوک راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14630 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حافظ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد عبدالمجید اختر

مسل نمبر 75979 میں عدیل احمد قمر

ولد عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عدیل احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 اویس احمد طارق ولد عزیز احمد

مسل نمبر 75980 میں اویس احمد طارق

ولد عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اویس احمد طارق ۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد والد موصی

مسل نمبر 75981 میں وحید احمد قمر

ولد عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وحید احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 اویس احمد طارق ولد عزیز احمد

مسل نمبر 75982 میں امتہ العزیز وحید

زوجہ وحید احمد قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ العزیز وحید ۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد عمر دین ۔ گواہ شد نمبر 2 اویس احمد طارق ولد عزیز احمد

مسل نمبر 75983 میں مریم صدیقہ

بنت میاں عبدالباسط قوم راجپوت پیشہ کاروبار طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/5 حصہ کمرشل پلاٹ یونٹ واقع اسلام آباد حصہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مریم صدیقہ ۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالقیوم وصیت نمبر 6100 گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالباسط والد موصیہ وصیت نمبر 21178

مسل نمبر 75984 میں امتہ الحفیظ خالق

زوجہ عبدالخالق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے (2) حق مہر -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الحفیظ خالق گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ولد محمد شفیع ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد اطہر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 75985 میں فرحانہ منور

زوجہ سید منور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرحانہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 سید منور احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر 75986 میں مائدہ احمد

بنت سید منور احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/22500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مائدہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید منور احمد والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر 75987 میں حبیب اللہ خان

ولد غلام محمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 25 مرلے واقع پچنند مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/2200000 روپے (گاؤں والے مکان میں 2 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حبیب اللہ خان ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طارق علی ہندل ولد چوہدری مبارک علی (مرحوم)

مسل نمبر 75988 میں شاہد وقاص

ولد ظہور احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتار پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد وقاص۔ گواہ شد نمبر 1 رانا طارق محمود ولد محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد وسیم ولد ظہور احمد

مسل نمبر 75989 میں بشریٰ ناہید

زوجہ محمد افضل خان قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہری کھتڑیل گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ دوکان -/40000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 خواجہ حبیب احمد خان ولد خواجہ عبداللہ

مسل نمبر 75990 میں محمد افضل خان

ولد چوہدری محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہری کھتریل ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 17 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ مکان غیر تقسیم ہے (والدہ۔ 2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی 5 کنال مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14119 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد افضل خان۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد چوہدری عبدالواہاب گواہ شد نمبر 2 خواجہ حبیب احمد ولد خواجہ محمد عبداللہ

مسل نمبر 75991 میں منظور احمد

ولد شیخ محمد عبداللہ قوم خواجہ پیشہ دوکانداری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع مین بازار گوجر خان اندازاً مالیتی -/8000000 روپے (2) مشترکہ مکان مالیتی -/800000 روپے (3) مشترکہ گودام مالیتی -/1500000 روپے جائیداد نمبر 2، 3 میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ حبیب اللہ ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 75992 میں محمود احمد

ولد فقیر محمد قوم اعوان پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی -/150000 روپے (2) زرعی اراضی 15 مرلہ 7 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 75993 میں عماد الدین ناصر

ولد صلاح الدین ناصر قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5050 روپے ماہوار بصورت لاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عماد الدین ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 75994 میں وزیر احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رگڑائی مشین مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وزیر محمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد اعوان ولد محمد صغیر

مسل نمبر 75995 میں احمد جمال ملک

ولد محمد محسن ملک (مرحوم) قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ برقبہ پونے تین مرلہ واقع طاہر آباد شرقی کا حصہ (اس میں 5 بہن بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد جمال ملک۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق ولد رفیق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد انور ولد حکیم محمد یار

مسل نمبر 75996 میں راحیلہ تبسم

بنت ناصر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد انجم ولد عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 بہزاد احمد ولد ناصر احمد ناصر

مسل نمبر 75997 میں خالدہ پروین

زوجہ عبدالکریم شاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 511-28 گرام مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم شاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد سلمان ولد عبدالکریم شاد

مسل نمبر 75998 میں بشیر احمد سلمان

ولد عبدالکریم شاد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ

ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3744 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیر احمد سلمان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم شاد والد موصی گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد عبدالکریم شاد

مسل نمبر 75999 میں طارق جاوید

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طارق جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ رشید ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 76000 میں امجد علی

ولد عبدالرشید قوم جٹ (لہرا) پیشہ طالب علم 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد علی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 76001 میں ظہیر احمد

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ رشید ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 76002 میں سیف اللہ

ولد غلام اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4060 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 شجاعت احمد ولد رفعت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 76003 میں رائے صدام خلیل

ولد خلیل احمد قوم رائے کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھال خانوآنہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے صدام خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان ولد محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان ولد ناصر احمد

مسل نمبر 76004 میں مدثر سعید قریشی

ولد سعید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ٹیلرنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پورہ ضلع پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر سعید قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی والد موصی وصیت نمبر 23963۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر سعید قریشی وصیت نمبر 37028

مسل نمبر 76005 میں نگہت ظہور

زوجہ ڈاکٹر ظہور احمد قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے (2) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/915000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 20910 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد وصیت نمبر 59429

مسل نمبر 76006 میں ڈاکٹر ظہور احمد

ولد فضل قادر قوم ...... پیشہ ڈینٹسٹری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 1 کنال 8 مرلہ (مشترکہ بہن بھائیوں کا ہے) (2) چار پلاٹ مالیتی -/2200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/70000 روپے ماہوار بصورت ملازمت/کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 20910۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 76007 میں مختار بیگم

بنت فضل قادر (مرحوم) قوم دُرانی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/90000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 1 کنال 8 مرلے کا حصہ (سب بہن بھائیوں کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2720 روپے ماہوار بصورت پنشن والد (مرحوم) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2250 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مختار بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خاں مربی سلسلہ وصیت نمبر 20910۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ظہور احمد ولد فضل قادر (مرحوم)

مسل نمبر 76008 میں رشیدہ معراج

زوجہ معراج احمد خان قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ معراج۔ گواہ شد نمبر1 معراج احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 فاروق احمد خان انجینئر ولد محمود احمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 76009 میں محمد سلیم خان

ولد محمد کریم خاں (مرحوم) قوم افغان پیشہ پنشنر عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شامی روڈ پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع حیات آباد پشاور مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ 1 کنال واقع ایبٹ آباد مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000+8000 روپے ماہوار بصورت پنشن + دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم خان۔ گواہ شد نمبر1 مسعود احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 76010 میں مرزا مبشر احمد

ولد مرزا انذیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی مکان جس میں 4 عدد دوکانیں اور 1 عدد کارخانہ پاورلومز ہے مالیتی اندازاً -/3500000 روپے کا 2/5 حصہ (2) 6 عدد پاورلومز مالیتی اندازاً -/500000 روپے (3) بینک بیلنس -/200000 روپے (4) راس المال -/300000 روپے (5) موٹرسائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر2 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76011 میں بلقیس مبشر

زوجہ مرزا مبشر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن منظور آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے وصول شدہ بصورت حق مہر مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس مبشر۔ گواہ شد نمبر1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر2 مرزا مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76012 میں مبشرہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ممتاز آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ مبشر۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 باسط سعید ولد سعید احمد سعید

کیلنڈر 2008ء

از خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے حسب سابق نئے سال کا کیلنڈر شائع کیا ہے۔ جو 2008ء میں صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے تیار کیا گیا ہے۔

یہ خوبصورت رنگین کیلنڈر 6 صفحات پر مشتمل ہے پہلے صفحہ پر خلافت کے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی درج کی گئی ہے اور بعد کے 5 صفحات پانچوں خلفاء سلسلہ کے لئے وقف کئے گئے ہیں۔

ہر خلیفہ کے لئے ایک ایک صفحہ پر حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی یا الہام درج ہے ساتھ ہی اس خلیفہ سے تعلق رکھنے والی ایک دلکش تصویر نیز اس خلیفۂ وقت کے ارشادات درج ہیں۔ ہر صفحہ پر خلافت احمدیہ جوبلی کا لوگو خوبصورت طریق پر شائع کیا گیا ہے۔ نیز ربوہ کے چند ضروری ٹیلی فون نمبرز بھی دیئے گئے ہیں۔

امید ہے خلافت جوبلی کے اس تحفہ کو بہت پسند کیا جائے گا اور احباب اس سے استفادہ کریں گے۔

(ف۔س)

درخواست دعا

❁ مکرم عمر احمد صاحب ولد مکرم حکیم مقبول احمد صاحب (مرحوم) کارکن دفتر روزنامہ الفضل کو گھٹنے پر چوٹ آنے کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم مدثر احمد ذکی صاحب باجوہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم مظفر احمد بھٹی صاحب ابن مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب مرحوم جرمنی میں بعارضہ نمونیہ اور پھیپھڑوں میں انفیکشن بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے خدائے شافی موصوف کو معجزانہ رنگ میں شفاء سے نوازے۔

ضرورت خادم بیت الذکر

❁ مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

حلقہ سمن آباد لاہور میں ایک خادم بیت الذکر کی فوری ضرورت ہے۔ الاؤنس مبلغ چار ہزار روپے ماہوار ہوگا۔

رابطہ کیلئے نمبر: 042-7572175

محترم مربی صاحب حلقہ کا نمبر: 042-7585229

گمشدہ طلائی لاکٹ

❁ ایک عدد طلائی Chain بمع لاکٹ محلّہ دارالعلوم ودارالنصر میں کہیں گر گیا ہے۔ براہ کرم جس کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(محمد کریم اسد مکان نمبر 5/7 دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر فون نمبر: 03346363976)

مشہور سائنسدان آگسٹ وائسمان

1834ء تا 1914ء

وائسمان 17 جنوری 1834ء کو جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں پیدا ہوا تھا۔ دو سال قبل ہی اس شہر کے ایک باسی، عظیم شاعر گوئٹے کا انتقال ہوا تھا۔ وائسمان کے ماں باپ نے جو اچھے ادب، موسیقی اور فن کے رسیا تھے اس کی پرورش پڑھنے لکھنے کے ماحول میں کی۔ یہ لڑکا جو نرم خو، محنتی اور فطرتاً متجسس تھا، بڑے شوق سے مقامی موجوداتی عجائب گھر جایا کرتا تھا لیکن مرتبانوں میں مردہ جانوروں کے نمونے دیکھ کر اس کو تسلی نہیں ہوتی تھی اس لئے اس نے گاؤں میں زندگی کا مطالعہ کیا اور پودوں اور جانوروں کا اپنا ذخیرہ جمع کیا۔ پھولوں کو کھلتے اور اپنے ہی اکٹھے کئے ہوئے کویوں میں سے خوبصورت تتلیاں نکلتے دیکھ کر وہ مسحور ہو جاتا تھا۔

1868ء اور 1878ء کے درمیانی وقفے میں وائسمان نے ان تغیرات کے بارے میں کئی مقالے لکھے جو بے ریڑھ حیوانات کی مختلف انواع میں پائے جاتے ہیں لیکن اس اہم سوال کا کوئی جواب نہیں مل سکا کہ آخر والدین اپنی تغیر پذیر خصوصیات اپنی اولاد میں کیسے منتقل کرتے ہیں۔ یک خلوی نامیاتی اجسام مثلاً امیبا کے غیر جنسی تناسل پر غور کرنے کے دوران وائسمان نے احتمال حیات جاودانی کا تصور قائم کیا۔ انشقاق کے تحت یک خلوی پروٹوزون تقسیم ہو کر بالکل اپنے جیسی دو ہستیاں پیدا کرتا ہے۔ اس فردیا ہستی کا تسلسل لامتناہی ہے۔ ان خلیوں کے منبع کی موت کے بغیر یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا ہے لیکن ان نامیاتی اجسام میں یہ تسلسل کیسے رہتا ہے جن کا تناسل جنسی ہوتا ہے۔ وائسمان نے کثیر الخلایا جانوروں کو دو اقسام میں منقسم کیا جسم مایہ یا جسمانی خلیوں کا مادہ اور جرثومہ مایہ یا تناسلی خلیوں کا مادہ۔ پھر اس نے یہ دلیل پیش کی کہ جنین کے جنسی خلیوں میں جو تناسلی غدود کا جرمی خلیہ بناتے ہیں، آنے والی نسل کو ورثہ میں ملنے والی تمام خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ جسم مایہ آخر کار جسم نامی کے ساتھ فنا ہو جاتا ہے جبکہ جرمی مایہ زواجوں یا پختگی کو پہنچے ہوئے جنسی خلیوں کے ذریعے اپنی نسل کی افزائش کرتا ہے۔ یہ جنسی خلیے باروری کے عمل میں مل کر نئی نسل کو جنم دیتے ہیں۔

وائسمان نے 1904ء میں اپنی آخری کتاب ''نظریہ ارتقاء'' لکھی۔ وہ ہیوگو ڈی ورائیز کی ''نظریہ قطع اعضاء'' کی نتیجہ خیزی کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکا۔ یہ کتاب تقریباً چار برس قبل شائع ہوئی تھی۔ اس ولندیزی ماہر نباتات کا یہ دعویٰ تو درست تھا کہ قطع اعضاء اس قابل تغیر مادے کا باعث بنتی ہیں جس پر انتخاب فطرت کام کرتا ہے لیکن وہ یہ سمجھنے میں ناکام رہا کہ یونہی بلاوجہ اعضاء قطع کرنے سے ارتقاء عمل میں نہیں آ سکتا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اہم سیاسی رہنماؤں کی زندگی کو خطرہ ہے

وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ سیاسی رہنماؤں پر حملوں کا خطرہ ہے اس لئے سیاستدان سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر اپنی سیاسی سرگرمیاں محدود کریں اور بڑے جلسے جلوسوں سے اجتناب کریں۔ بی بی سی کے مطابق وزارت داخلہ کے ترجمان بریگیڈئیر (ر) جاوید اقبال چیمہ نے ہفتہ وار بریفنگ میں سیاستدانوں کیلئے باضابطہ طور پر سیکیورٹی ایڈوائس جاری کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ اپنی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی تجاویز پر عمل کریں کیونکہ محترمہ بےنظیر بھٹو کے قتل کے بعد انہیں پر خطر دھمکیوں کا سامنا ہے۔

خودکش دھماکوں کے 8 ملزم گرفتار

نگران وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) حامد نواز خاں نے دعویٰ کیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے کراچی میں 18 اکتوبر کو پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بےنظیر بھٹو کے استقبالیہ جلوس پر ہونے والے حملوں اور سرگودھا میں فضائیہ کی بس اور راولپنڈی میں ہونے والے بم دھماکوں میں ملوث 8 ملزموں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان ملزموں کا تعلق خودکش حملہ آوروں کے گروپ اور انتہا پسند تنظیموں اور ذیلی تنظیموں سے ہے جو جنوبی پنجاب میں سرگرم ہیں۔ ان ملزمان کو سرگودھا اور میانوالی سے گرفتار کیا گیا ہے اور ان سے 60 کلو گرام سے زائد دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے۔

کوئی بھی بڑا واقعہ ہو الیکشن بروقت ہونگے

نگران وفاقی وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) حامد نواز نے کہا ہے کہ القاعدہ کے سربراہ اسامہ پاکستان میں نہیں، امریکہ پاکستان کا اتحادی ہے۔ ہماری اجازت کے بغیر قبائلی علاقوں میں کوئی کارروائی نہیں کرے گا۔ الیکشن ہر صورت میں 18 فروری کو ہوں گے۔ محترمہ بےنظیر بھٹو کے قتل کی تحقیقات جب تک مکمل نہیں ہوتیں سکاٹ لینڈ یارڈ کے ماہرین آتے جاتے رہیں گے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اگر ملک میں کوئی بڑے سے بڑا واقعہ رونما ہو بھی گیا تو پھر بھی الیکشن اپنے شیڈیول کے مطابق ہوں گے۔ حکومت غیر ملکی مبصرین اور میڈیا کو بھرپور سیکیورٹی مہیا کرے گی۔

صدر مشرف پر قاتلانہ حملے کے الزام میں تین افراد کو عمر قید کی سزا

کراچی کی انسداد دہشت گردی کی ایک عدالت نے 2002ء میں صدر پرویز مشرف پر قاتلانہ حملے کے الزام میں 3۔افراد کو عمر قید کی سزا سنا دی۔ پولیس کے مطابق تینوں مجرم کالعدم حرکت المجاہدین العالمی جہاد گروپ سے ہے۔ عدالت نے جرم ثابت ہونے پر حرکت المجاہدین کے امیر محمد عمران، نائب امیر محمد حنیف اور محمد اشرف کو عمر قید اور ایک ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی۔

آٹے اور بجلی کا بحران جاری، شہری سراپا احتجاج

ملک بھر میں شیڈیول سے زائد بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ جاری ہے۔ جس کے باعث زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی اور شہری سراپا احتجاج بن گئے، کاروبار شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ آٹے کا بحران بھی شدت اختیار کر گیا ہے اور رینجرز کی تعیناتی کے باوجود لوگوں کو آٹے کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ افغانستان نے پاکستان سے آٹے کی سمگلنگ روکنے کے اقدام کے خلاف چمن سرحد احتجاجاً بند کر دی۔ کئی علاقوں میں آٹا 25 سے 32 روپے کلو فروخت ہو رہا ہے۔

سنگترہ کھانے سے جگر کے کینسر کے امکانات کم ہو جاتے ہیں

جاپانی سائنسدانوں نے کہا کہ چھوٹے سائز کا سنگترہ کھانے سے انسانی جسم میں جگر کے کینسر اور بہت سی بیماریوں کی افزائش کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ اس میں پائے جانے والے وٹامن اے کے مرکبات ''کارٹینوانڈز'' کینسر روکنے کا اہم سبب ہیں سنگترہ کھانے سے جگر کے کینسر کے علاوہ شریانوں کی سختی اور انسولین کی مزاحمت کے امکانات بھی کم ہو جاتے ہیں۔

خردبین۔ مائیکروسکوپ

کسی چیز کے حجم کو بڑھا کر دیکھنے کے لئے محدب اور مقعر عدسوں کے استعمال نے سائنس کی دنیا میں انقلابی تبدیلیاں کیں کیونکہ اس کے ذریعے ایسی چیزوں کو دیکھنا ممکن ہو گیا جو بہت مہین ہوتی ہیں اور جنہیں ننگی آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ اسی طرح ان عدسوں کی بدولت ایسی دور دراز چیزوں کو دیکھنے کی سہولت بھی حاصل ہوئی جو اتنے زیادہ فاصلے سے عام حالات میں نظروں سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ خردبین (مائیکروسکوپ) اور دوربین (ٹیلی سکوپ) اسی انقلاب کی پیداوار ہیں۔

خردبین جس کے ذریعے انتہائی چھوٹی چیزوں کو دیکھنا ممکن ہوا، کا اولین استعمال غالباً آئی گلاسز کی صورت میں ہوا۔ لیکن خردبین کے موجودہ تصور کے مطابق ہم اسے خردبین کی ابتدائی شکل نہیں کہہ سکتے۔

1590ء میں Zacharias Janssen (1580ء-1638ء) اور اس کے باپ نے ہالینڈ میں پہلی خردبین تیار کی۔ یہ ایک سادہ خردبین تھی جس میں فوکسنگ وغیرہ کرنے کی اہلیت نہ تھی۔ پہلی خردبین جس میں فوکس کرنے کے لئے میکنزم لگایا گیا Campini نے اٹلی میں 1668ء میں تیار کی۔

ڈچ سائنسدان اور خردبین ساز Anton Van Leuwenhoek (1632ء-1723ء) نے پہلی مرتبہ بیکٹیریا کا مطالعہ کرنے کے لئے 1660ء میں خردبین کو استعمال کیا۔ اس کی خردبین کی میگنیفائنگ پاور 270 سے زیادہ تھی اور اسے اس دور کی بہترین خردبین سمجھا جاتا تھا جس کے ذریعے مائیکرو آرگنزم اور انسانی خون کے خلیوں کا مطالعہ کیا جا سکتا تھا۔

الیکٹرون مائیکروسکوپ ایک ایسی ایجاد ہے جس کے ذریعے ایک ملی میٹر کے دس لاکھویں حصے تک چھوٹی چیز کو دیکھا جا سکتا ہے اور اس کے لئے الیکٹرونز کی شعاعی خصوصیات کو استعمال کیا جاتا ہے، Hans Busch نے 1926ء میں جرمنی میں تیار کی۔

بوش کی اس ایجاد کی بنیاد اس نظری کام پر تھی جو Ernst Abbe (1840ء-1905ء) نے 1873ء میں کیا اور جس کی مزید صراحت برلن میں Ernst Ruska اور Max Knoll نے کی جہاں انہوں نے 1933ء میں پہلی باقاعدہ الیکٹرون مائیکروسکوپ تیار کی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:31

مفت حاصل کریں کیلنڈر اور جنتری 2008ء
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

اعلان داخلہ
جرمن زبان، سپوکن انگلش اور IELTS کی کلاسز میں داخلہ شروع ہے۔ (ہاسٹل کی سہولت کے ساتھ)
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی 15 ناصر آباد شرقی ربوہ
فون نمبر: 047-6211800-6211872
MOB:0333-5298174
AFFILIATED CAMPUS
GOETHE-ZENTRUM LAHORE
GERMAN CULTURAL CENTRE

MB/FD-10/FR

The Textile Masters
MTI MAGNA
Textile Ind. (Pvt) Ltd.
Quality with Distinction
MTI is a state of the art processing mill with a fleet of all modern and sophisticated machinery with an elite of seasoned professionals. Equipped with two Zimmer, Reggiani and Stork Printing Machines, We are able to produce maximum number of colour combinations in printed fabrics. MTI offers greige, white, bleached, dyed, printed fabrics and madeups in a wide range of qualities:
MOODY INTERNATIONAL CERTIFICATION ISO 9001 APPROVED
UKAS
PNAC
MAGNA GROUP
HEAD OFFICE:
44-46, Chenab Market,
Madina Town Faisalabad-Pakistan.
Ph: 0092-41-8721460-8730960
Fax: 0092-41-8736461
E-mail: info@magnatextile.com
MILLS:
2.6 K.M. Khurrianwala-Jaranwala Road,
Faisalabad.-Pakistan.
Ph: 0092-41-4360791-4361846
Fax: 0092-41-4361482
E-mail: info@magnatextile.com
www.magnatextile.com